



قیامت کے دن کسی شخص کے قدم اس وقت تک اپنی جگہ سے نہیں ہٹیں گے، جب تک اس کی عمر کے بارے میں نہ پوچھا گیا جائے کہ اسے کس چیز میں فنا کیا، اس کے علم کے بارے میں نہ پوچھا گیا جائے کہ اس سے کیا کیا، اس کے مال کے بارے میں نہ پوچھا گیا جائے کہ اسے کہاں کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا اور اس کے جسم کے بارے میں نہ پوچھا گیا جائے کہ اسے کہاں کھپایا۔

ابو ہریرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قیامت کے دن کسی شخص کے قدم اس وقت تک اپنی جگہ سے نہیں ہٹیں گے، جب تک اس کی عمر کے بارے میں نہ پوچھا گیا جائے کہ اسے کس چیز میں فنا کیا، اس کے علم کے بارے میں نہ پوچھا گیا جائے کہ اس سے کیا کیا، اس کے مال کے بارے میں نہ پوچھا گیا جائے کہ اسے کہاں کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا اور اس کے جسم کے بارے میں نہ پوچھا گیا جائے کہ اسے کہاں کھپایا۔"

[صحیح] [رواہ الترمذی]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بتا رہے ہیں قیامت کے دن کوئی بھی شخص حساب کی جگہ سے جنت یا جہنم کی جانب اس وقت تک بڑھ نہیں سکا گا، جب تک اس سے کچھ باتیں پوچھی نہ لی جائیں: 1- اس نے اپنی زندگی کن کاموں میں گزاری؟ 2- اس نے جو علم حاصل کیا تھا، کیا اسے اللہ کے لیے حاصل کیا تھا، کیا اس پر عمل کیا تھا اور کیا اسے اس کے مستحق تک پہنچایا تھا؟ 3- اس کے پاس جو مال تھا، اسے کہاں سے کمایا تھا؟ کمائی کے راستے حلال تھے یا حرام؟ ساتھ ہی اسے کہاں خرچ کیا تھا؟ اللہ کی رضامندی کے کاموں میں یا ناراضگی کے کاموں میں؟ 4- اسے جو جسم، قوت، عافیت اور جوانی ملی ہوئی تھی، اسے کن کاموں میں خرچ کیا تھا؟

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/4950>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

